تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّہ فِی الْفَتَاوَی الرَّضَوِیَّہ

فتاوٰی رضویہ

تصنیف لطیف:۔ اعلٰی حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

www.alahazratnetwork.org

کیا نہ جانا کہ اُن کے رشید شاگرد نے مطبوعہ رسالے میں حقیقی پھوپھی تک حلال بتائی، کیا نہ سُنا کہ دوسرے شاگرد نے سوتیلی خالہ کو بھانجے کے حق میں مباح کردیا اور اُس آفت کے فتوے سے استاد صاحب نے اپنی مہر کا نکاح کردیا پھر امام العصر کا اُجرت لے کر مسائل لکھنا، ایک ہی مقدمہ میں مدعی مدعا علیہ دونوں کے پاس حضرت کا فتوی ہونا کیسی اعلیٰ درجے کی دیانت ہے، اُن سب وقائع کی تفصیل بعض احباب فقیر نے رسالہ سیف المصطفی علی ادیان الافترا ۱۲۹۹ھ و رسالہ نشاط السکین علی حلق البقر السمین ۱۳۰۳ھ میں ذکر کی، پھر بات بنانے کو احیا و اموات پر ہزاروں افترا و بہتان کرنا، فرضی کتابوں سے سند لانا، خیالی عالموں کے نام گھڑ لینا، نقل عبارت میں قطع و برید کرنا، جرح محدثین کو نسب بدل لینا، احادیث و اقوال کے غلط حوالے دینا اور ان کے سوا دیدہ و دانستہ ہزاروں قسم کی عیاریاں ان کے عمائد و متکلمین اپنی مذہبی تصانیف میں کرگزرے، زکیں کھائیں الزام اٹھائے اور باز نہ آئے۔ رسالہ سیف المصطفی انھیں امور کے بیان و اظہار میں تالیف ہُوا جس میں عزیزم مؤلف حفظہ اللہ نے اکابر طائفہ کی ایک سو ساٹھ [۱۶۰] دیانتوں کو جلوہ دیا۔ پھر کون گمان کرسکتا ہے کہ جرأت و جسارت میں ان کا پایا کسی فاسق سے گھٹا ہوا ہے معہذا آزما لیجئے کہ یہ حضرات جس مسئلہ میں خلاف کریں گے آرام نفس ہی کی طرف کریں گے کبھی وُہ مذہب ان کے نزدیک راجح نہ ہوا جس میں ذرا مشقت کا پلّہ جھکا، تراویح میں بیس [۲۰] رکعت چھوڑیں تو چھتیس [۳۶] کی طرف نہ گئے جو امام مالک سے مروی نہ چالیس [۴۰] لیں جو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے منقول اور امام اسحٰق بن راہویہ و اہل مدینہ کا مذہب تھا، آٹھ پر گرے کہ آرام کا سبب تھا۔ اور اُن کے بعض مسائل کا نمونہ ان شاء اللہ تعالٰی قریب آتا ہے۔ مسلمانو! جب حیا کی وُہ ہے کہ جو چاہا کہہ دیا نہ قرآن سے غرض نہ حدیث سے کام، اجماعِ ائمہ تو کس چیز کا نام، اُدھر آرام طلبی کا جوشِ تام، تو کیا عجب کہ بے غسل یا بے وضو نماز جائز کرلیں خصوصاً جبکہ موسم سرما ہو اور پانی ٹھنڈا، آخر یہ پھوپھی بھتیجی خالہ کی حلت سے عجب تر نہ ہوگا۔ سچ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے:

اذا لم تستحی فاصنع ما شئت[1] جب تُو بے حیا ہوجائے تو جو چاہے کر۔ (ت)

ع آنرا کہ حیا نیست ازو ہیچ عجب نیست
(جس کو حیا نہیں اس سے کچھ بھی تعجب نہیں)

والعیاذ باللہ تعالٰی۔

---

[1] المعجم الکبیر مروی از ابو مسعود انصاری حدیث ۶۵۷ مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ بیروت ۲۳۷/۱۷